تیسری سہ ماہی	جماعت: دوم	مضمون: واقفیتِ عامہ	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 3	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

سبق کا نام: دوسروں کی مدد کرنا

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دی گئی کہانیوں اور تصاویر سے شناخت کر سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟
- پہچان سکیں لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں کس طرح ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ واقفیتِ عامہ کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان ''دوسروں کی مدد کرنا'' نمایاں کر کے لکھیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ اپنے دوست کے ساتھ کون کون سی چیزیں بانٹتے ہیں؟

جواب دینے میں طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور انھیں بولنے کا بھرپور موقع دیں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو بتائیں ہم مختلف پیشوں سے منسلک لوگوں پر انحصار کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی مدد کے بغیر ہم اپنا کوئی کام مکمل نہیں کر سکتے۔
- انھیں واقعہ سنائیں ''ایک لڑکا'' حسان '' ہے جو گاؤں / دیہات میں رہتا ہے۔ اس کے والد ایک کسان ہیں۔ طلبہ کو کسان کے بارے میں بتائیں کہ کسان ہم سب کے لیے اناج اور پھل اُگاتے ہیں۔ حسان اور رضا دوست ہیں۔ رضا کے والد ایک ڈاکٹر ہیں۔ ایک دن حسان کے والد بیمار ہوئے تو رضا کے والد نے ان کا علاج کیا''
- طلبہ سے پوچھیں کہ ڈاکٹر کیا کام کرتا ہے؟ طلبہ کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

- طلبہ سے اپنے کسی ایک دوست کا ذکر کریں اور بتائیں کہ کیسے آپ نے اس دوست کی یا اس دوست نے آپ کی مشکل وقت میں مدد کی۔
- انھیں بتائیں کہ ہر انسان کو دوسرے انسان کی مدد کی ضرورت پڑتی ہے جیسا کہ ایک درزی کپڑوں کی سلائی کرتا ہے اور ایک ڈاکٹر مریض کا علاج کرتا ہے۔ مریض اپنا علاج خود نہیں کر سکتا وہ ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے اور درزی بھی بیماری میں اپنے علاج کے لیے ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے۔ ڈاکٹر اپنے کپڑے خود نہیں سلائی کر سکتا اسکے لیے وہ درزی کی مدد لیتا ہے۔
- طلبہ کو مزید ایسے لوگوں کے بارے میں بتائیں جو بروقت ہمارے کام آتے ہیں۔
- طلبہ کو تلقین کریں ہمیں ان تمام لوگوں کی عزت کرنی چاہیے۔
- طلبہ کو پیارے نبی خاتم النبیین ﷺ کی زندگی کی مثال دیں کہ وہ ہمیشہ دوسروں کی مدد کیا کرتے تھے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی دوسروں کی مدد کیا کریں۔

مشکل الفاظ اور ان کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
وابَستَہ	وا۔بَس۔تہ	بندھا ہوا/ متعلق
مرمَّت	مَ۔رم۔مَت	درستی/ٹوٹی ہوئی چیز کو ٹھیک کرنا
مدد	مدد	الغرض/اسی لیے

اعادہ: **2منٹ**

پڑھایا گیا سبق مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے پوچھیں کہ:

آپ بیماری کی صورت میں کس سے علاج کرواتے ہیں؟

ہمارے لیے اناج کون اگاتا ہے؟

ہمارے کپڑے کون سلائی کرتا ہے؟

طلبہ کو تعلیم کون دیتا ہے؟

گھر کا کام: 2منٹ

ورک شیٹ حل کریں۔

سر گرمی برائے طلبہ: 5منٹ

دوسروں کی مدد کرنے کی چند صورتیں ایک چارٹ پر لکھیں اور جماعت میں آویزاں کریں۔

اُن چیزوں کی فہرست بنائیں جو آپ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر استعمال کرتے ہیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام: ____________	مضمون: واقفیتِ عامہ	سبق: دوسروں کی مدد کرنا

سوال 1: سوالات کے جواب دیں۔

ا۔ سکول جاتے ہوئے عاصم کی سائیکل کو کیا ہوا؟

جواب: ____________________

۲۔ کیا آپ نے بھی کبھی کسی کی مدد کی ہے؟ اگر کی ہے تو کس موقع پر؟

جواب: ____________________

۳۔ چیزوں کو مل بانٹ کر استعمال کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 2: درست جواب سامنے " ✓ " اور غلط سے سامنے " × " کا نشان لگائیں۔

الف	حمزہ اور عاصم دوست ہیں۔	
ب	دُوسروں کی مدد کرنا اچّھی عادت ہے۔	
ج	عاصم کی سائیکل کو الیکٹریشن نے پنکچر لگا کر ٹھیک کیا۔	
د	گھر بنانے کے لیے ہمیں مزدور اور مستری کی مدد لینا پڑتی ہے۔	
ہ	دھوبی ہمارے کپڑے سیتا ہے۔	

تیسری سہ ماہی	جماعت: دوم	مضمون: واقفیتِ عامہ	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 3	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

سبق کا نام: دوسروں کی مدد کرنا

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دی گئی کہانیوں اور تصاویر سے شناخت کر سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟
- پہچان سکیں لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں کس طرح ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ واقفیتِ عامہ کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان ''دوسروں کی مدد کرنا'' نمایاں کر کے لکھیں۔

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- اپنی کون سی چیزیں اپنے دوستوں سے بانٹتے ہیں؟
- کیا آپ اپنا دوپہر کا کھانا اپنے دوستوں سے مل بانٹ کر کھاتے ہیں؟

طلبہ کو بولنے کا بھرپور موقع دیں اور اِن کی حوصلہ افزائی کریں۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو مدد کرنے کے مختلف طریقے بتائیں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر 59 پر دی گئی تصاویر دکھائیں اور ان کی وضاحت کریں کس طرح لوگ ایک دوسرے کے کام آ رہے ہیں اور ان کی مدد کر رہے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں ہمیں اپنے گھر میں اپنی امی کی مدد کرنی چاہیے۔ گھر کو گندا نہیں کرنا چاہیے۔ گھر کی چیزیں اُن کی جگہ پر رکھنی چاہیے۔
- انھیں بتائیں اپنے کمرا جماعت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کی مدد کرنی چاہیے۔ اپنا لنچ باکس مل بانٹ کر کھانا چاہیے۔
- انھیں بتائیں اگر آج ہم لوگوں کی ضرورت کے وقت کام آئیں گے تو لوگ بھی ہماری ضرورت کے وقت کام آئیں گے۔

- اِس طرح ماحول بھی پُراُمن رہتا ہے۔
- طلبہ کو تلقین کریں کہ وہ ایک دوسرے کی مدد کریں گے اور ایک دوسرے کے کام آئیں گے۔

اعادہ: **2منٹ**

آج کا سبق دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو(ا) کے سوالات کے جوابات طلبہ سے لیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

طلبہ سے کہیں کہ کوئی ایسی صورت حال بیان کریں جب آپ نے دوسروں کی مدد کی ہو یا دوسروں نے آپ کی مدد کی ہو۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: دوم	مضمون: واقفیتِ عامہ	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ____	ہفتہ: 3	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

سبق کا نام: پیشے

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تصاویر سے کچھ پیشوں (تدریس، کھیتی باڑی اور طب وغیرہ) کی شناخت کر سکیں۔
- تصویروں کی مدد سے مختلف پیشوں (تعلیم دینا، کاشت کاری اور طب) کو پہچان سکیں۔
- اپنی روزمرہ زندگی میں کچھ پیشوں کا کردار سمجھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ واقفیتِ عامہ کی کتاب۔ فلیش کارڈز

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان ''پیشے'' نمایاں کر کے لکھیں۔

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- والد کا پیشہ کیا ہے؟
- آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں؟
- آپ کی والدہ کیا کام کرتی ہیں؟

تمام طلبہ کو باری باری بولنے کا جواب دینے کا موقع فراہم کریں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو پیشہ کا مطلب بتائیں۔
- انھیں بتائیں کہ مختلف پیشوں کو اپنانے کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے۔
- انھیں استانی/استاد کی مثال دیں کہ طلبہ کو لکھنا پڑھنا سکھاتے ہیں۔
- انھیں اس پیشے کی اہمیت کے بارے میں بتائیں کہ ہمارے پیارے نبی خاتم النبیین ﷺ بھی استاد تھے۔

- طلبہ کو بتائیں کہ نبی کریم حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"۔(ابن ماجہ۔299)طلبہ کو بتائیں کہ دین اسلام نے استاد کو روحانی والد قرار دیا۔
- قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ: آدم کو اللہ کریم نے سب چیزوں کے اسما کا علم عطا کیا۔(البقرہ۔31)
- طلبہ کو بتائیں کہ انسان کی راہنمائی اور تعلیم کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کو دنیا میں استاد بنا کر بھیجا، ہر نبی شریعت کا استاد ہونے کے ساتھ ساتھ کسی ایک فن کا ماہر اور استاد بھی ہوتا تھا جیسا کہ :
- حضرت آدم علیہ السلام دنیا میں زراعت، صنعت و حرفت کے استاد تھے۔
- کلام کو تحریر میں لانے کا علم سب سے پہلے حضرت ادریسؑ نے ایجاد کیا۔
- حضرت نوحؑ نے لکڑی سے چیزیں بنانے کا علم متعارف کروایا۔
- حضرت ابراہیمؑ نے علم مناظرہ اور حضرت یوسفؑ نے علم تعبیر الرؤیا کی بنیاد ڈالی۔
- سبق میں "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان کے تحت دیے گئے جملے پڑھیں اور ان کی وضاحت کریں۔
- انھیں بتائیں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ نے استاد کو انسانوں میں بہترین قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: "تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے"۔(بخاری۔5027)
- طلبہ کو بتائیں کہ استاد کا پیشہ ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ استاد کو اللہ اور اس کی مخلوقات کی محبت نصیب ہوتی ہے، پیارے نبی خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کو بھلائی سکھانے والے پر اللہ، ان کے فرشتے، آسمان اور زمین کی تمام مخلوقات یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں پانی میں رحمت بھیجتی اور دعائیں کرتی ہیں۔(ترمذی۔3675)
- انھیں ہدایت دیں کہ اپنے تمام اساتذہ کی عزت و احترام کریں اور ان کا کہا مانیں۔
- متن کی مدد سے باقی پیشوں کے بارے میں آگاہی دیں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
ہنَر	ہُ۔ نَر	فن/کام
پیشَہ	پے۔ شَہ	روزگار

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے پوچھیں:

پیشہ کسے کہتے ہیں؟

آپ کے ابا جان کا پیشہ کیا ہے؟

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

طلبہ سے کہیں کہ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو بتائیں کہ وہ بڑے ہو کر کونسا پیشہ اختیار کرنا چاہیں گے اور کیوں؟